بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

زیر نظر شمارے کو قارئین معمول سے قدرے مختلف پائیں گے۔ یہ پورا شمارا ایک ہی مضمون' بلکہ مناسب تر الفاظ میں لگ بھگ سو صفحات پر محیط ایک نایاب کتاب "انوار القرآن" پر مشتمل ہے جو کبھی قبل از تقسیم شائع ہوئی اور اب گزشتہ نصف صدی سے مفقود تھی۔ یہ کتاب شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسنؒ کے ایک نہایت قریبی ساتھی اور خدمت گار مولوی انیس احمد مرحوم کی مرتب کردہ ہے جسے ۱۹۲۰ء کے آس پاس ضبط تحریر میں لایا گیا۔ اس کتاب کا ایک سرورق بریدہ' بوسیدہ سا نسخہ مرحوم کے صاحبزادے جناب شاہد احمد خان کے پاس محفوظ تھا جو انہوں نے چند سال قبل ایک نادر اور نایاب علمی ورثے کے طور پر مرکزی انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے حوالے کیا تھا جسے اب زیور طباعت سے آراستہ کر کے قارئین حکمت قرآن کی نذر کیا جا رہا ہے۔

مولوی انیس احمد مرحوم قدیم و جدید علوم کے جامع' جذبۂ جہاد سے سرشار ایک یکتائے روزگار انسان تھے جو ۱۹۱۲ء میں علی گڑھ سے گریجویشن کرنے کے بعد انگریز کی عطا کردہ "ڈپٹی کلکٹری" پر لات مار کر علوم قرآنی کی تحصیل کی غرض سے دہلی میں مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے قائم کردہ ادارے "ادارۂ نظارۃ المعارف" میں جا داخل ہوئے اور وہاں سے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد دیوبند میں شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کے قدموں میں جا پہنچے۔ ایک سال سے کم عرصے میں حضرت شیخ الہندؒ سے تبلیغ قرآن اور علوم دین کی سند حاصل کرنے کے بعد مولوی انیس احمد' حضرت شیخ الہندؒ کے زیر سایہ ریشمی رومال کی تحریک میں سرگرم عمل ہو گئے۔ بعد ازاں انگریز سرکار کے ہاتھوں بغاوت کے الزام میں گرفتار ہو کر کالا پانی (رنگون) پہنچا دیئے گئے۔

مرحوم کے حالات زندگی پر کسی قدر روشنی محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تحریر کردہ "تقدیم" اور محترم شاہد احمد خان صاحب کے مرتب کردہ "تعارف" کے ذریعے پڑتی ہے جنہیں زیر نظر کتاب کا حصہ بنا کر شامل شمارہ کر دیا گیا ہے۔

☆ ☆ ☆

قارئین نوٹ فرمالیں کہ زیر نظر شمارہ "حکمت قرآن" کی دو اشاعتوں' جنوری اور فروری ۲۰۰۱ء کے قائم مقام ہے۔ ماہِ رمضان کی خصوصی اضافی مصروفیات کے باعث جنوری کا شمارہ شائع نہیں کیا جاسکا جس کے لئے ادارہ معذرت خواہ ہے' تاہم ہمیں یقین ہے کہ قارئین ہماری اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ زیر نظر شمارے کے ذریعے اس کمی کی بخوبی تلافی ہو جاتی ہے۔